

نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول سے

نمبر ۱۰ - جلد ۷ | لودیانہ ۶ مارچ ۱۸۷۹ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس جیکب کلرک چہارم ڈپٹی کمشنر آفس رہتک متخلص شاد

۱- یقین عیسیٰ کے جی اُٹھنے پہ لائے جسکا جی چاہے -
نجاتِ عاقبت کی راہ پائے جسکا جی چاہے

۲- گناہ کے داغ کو عیسیٰ کا خوں ہر دم مٹاتا ہی -
یہہ خوشخبری ہر آدم کو سُنائے جسکا جی چاہے

۳- کرونگا میں سدا دل سے پرستش ذاتِ عیسیٰ کی -
عبادت میں بُتوں کی دل گنوائے جسکا جی چاہے

۴- گنہگارو چلے آؤ تمہیں عیسیٰ بلاتا ہی -
معافی اب خطاؤں کی کرائے جسکا جی چاہے

۵- تھکے ماندوں مریضوں کو کرم سے وہ بچاتا ہی -
پناہِ حضرتِ عیسیٰ میں آئے جسکا جی چاہے

۶- ہمارے سب گناہوں کی دوا کامل مسیحا ہی -
شفا بیمارِ عصیاں سے پائے جسکا جی چاہے

۷- لگا تو دل کو اپنے شاد عیسیٰ کی نصیحت پر -
عبث دل جھوٹھی باتوں پر لگائے جسکا جی چاہے

نور افشان

جنگ اور خونریزیاں

—— آجکل کی خبروں سے معلوم ہوتا ہی کہ دنیا میں بہت سے ممالک میں جنگ جاری ہو رہے ہیں چنانچہ ہمارے ہندوستان کے ملحق افغانستان پر انگریزوں کے ساتھ لڑائی ہو رہی ہی دوسرے افریقہ میں زولو کے ساتھ بھی انگریزوں نے جنگ جاری کیا ہی - تیسرے چین اور روس کے ساتھ لڑائی کے آثار پائے جاتے ہیں چنانچہ کاشغر پر روسیوں کا قبضہ بھی ہو گیا ہی اور ایک لڑائی باغیوں اور چینیوں کے درمیان ہفتہ حال میں ہوئی ہی اور باغی روس میں بھاگ گئے جسکا آخر انجام یہہ نظر آتا ہی کہ عنقریب روسی چین پر حملہ کرینگے اور ایک بڑا بھاری جنگ جاری ہوگا - اور یہہ بھی سنا جاتا ہی کہ جزیرہ نیوزی لنڈ میں بھی کچھہ فساد ہو رہا ہی - ادھر ملک مصر میں بھی کچھہ دنگہ فساد ہوتا جاتا ہی +

سلطنت روم میں ابھی تک خیر نہیں ہوئی ہی - فرانس اور جرمن والے بھی آپس میں چناچنی کر رہے ہیں - ادھر شہر منڈالی میں کشت و خون ہو رہا ہی اور وہاں کے بادشاہ نے بیرحمی کو اختیار کیا ہی +

علاوہ ان خونریزیوں اور فساد کے بعض ملک میں قحط پڑا ہوا ہی اور قحط کے علاوہ بیماریاں ایسی پھیل رہی ہیں کہ جو ملکوں کو برباد کر رہی ہیں - اور بعض بعض جگہہ ایسے طوفان آتے ہیں کہ بحری مسافروں کو تباہ کر رہے ہیں +

دور نہ جاؤ اپنے ہندوستان ہی کو دیکھہ لو کہ کیا کچھہ آفتیں اور مصیبتیں رعایائے ہند پر پڑ رہی ہیں یعنے بیماری اور قحط اور بارش کا نہ ہونا اور افغانستان کے صدمہ

سے ہر ایک چیز کی گرانی وغیرہ کیا کچھ کیفیت دکھا رہے ہیں +

اس قسم کی خونریزی اور بیماری اور قحط پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان بذاتہ کیسا بگڑا ہوا ہے اور یہہ ساری خرابیاں اصل میں دلکی بُرائی سے پیدا ہوتی ہیں اور اُن کی سوائے تمام بدکاریاں جو دنیا میں ظاہر ہوتی ہیں انسان کی بذاتہ گنہگاری سے پیدا ہوئی ہیں چنانچہ پاک کلام میں لکھا ہے کہ بُرے خیال خون۔ زنا۔ حرامکاری۔ چوری جھوٹی گواہی۔ کفر۔ دل ہی سے نکلتے ہیں +

جب ہم ان دنوں میں دنیا کی حالت پر غور کرتے ہیں تو داؤد نبی کے اُس قول کی کیسی پختہ دلیل پاتے ہیں جو نبی موصوف نے انسان کی بگڑی ہوئی حالت کے حق میں فرمایا ہے کہ خدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی ہے تا دیکھے کہ کوئی دانشمند اور خدا کا طالب ہے ہر ایک اُن میں سے گمراہ ہوا۔ وے سب کے سب بگڑ گئے۔ کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں۔ ہمکو یقین ہے کہ جبتک صلح اور سلامتی کا شاہزادہ اپنی بادشاہت کو کامل طور سے دنیا میں قایم نکریگا تب تک طرح طرح کی لڑائی اور خونریزیاں دنیا سے موقوف نہ ہونگی۔ کاش کہ عیسیٰ مسیح جو صلح اور سلامتی کا شاہزادہ ہے جلد اپنی بادشاہت کو اِس نالایق اور پر گناہ دنیا میں پھیلاوے کیونکہ تمام خرابیوں اور بدکاریوں کا موقوف ہونا اسی پر منحصر ہے۔ چنانچہ یسعیاہ نبی کے صحیفہ میں لکھا ہے کہ وہ (مسیح) راستی سے مسکینوں کا انصاف کریگا اور انصاف سے زمین خاکساروں کے لئے انفصال کریگا اور وہ اپنے منہہ کی لاٹھی سے زمین کو ماریگا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا + اسکی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگا اور اسکے پہلو وفاداری کے پٹکے سے کسے ہوئے ہونگے۔ اُسوقت بھیڑیا برّے کے ساتھ رہیگا اور چیتا حلوان کے ساتھ بیٹھیگا۔ اور بچھیا اور شیر بچہ اور پلا ہوا بیل ملے جلے رہینگے۔ اور ننھا بچہ انکی پیشروی کریگا۔ گاے اور ریچھنی ملکے چرینگی انکے بچے ملے جلے بیٹھینگے اور شیر ببر بیل کی طرح پُوال کھائیگا اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے بل پاس کھیلیگا اور وہ لڑکا جسکا دودھ چھوڑایا گیا ہوگا کالے کی بانبی میں ہاتھ ڈالیگا۔ وے میرے کوہ مقدس کے سب اطراف میں کسیکو دکھ نہ دینگے اور توڑ نہ ڈالینگے کیونکہ جسطرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہے اُسیطرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی +

اب ہم اپنے ناظرین کی خدمت میں التماس کرتے ہیں کہ وے بھی اِس دنیا کی بُری حالت کو دیکھکر کہ اب کیا کچھ وقوع میں آ رہا ہے اور اُسکے آنے کا کیا باعث ہے اِس اپنے مہلت کے وقت کو غنیمت سمجھکر غور کریں اور سوچیں کہ یہہ سب کچھ ہمارے اصلی گناہ کے سبب سے وقوع میں آتا ہے۔ اور جب ایسی حالت میں اِس ناپاک اور گندی دنیا سے گندے کام کرتے کرتے موت آ جاوے اور مر جاینگے تو ہماری کیا حالت ہوگی۔ کیونکہ جب انسان بدیکے رہبر کی رہبرائی سے بدکام کرتا گذر جاتا ہے تو عاقبت میں بھی وہ بدونکے ساتھ ہوگا پس کیا اچھا اور عمدہ علاج اُس گناہ کیواسطے خدا نے ہر ایک انسان کے لئے بنایا ہے کہ جو کوئی عیسیٰ مسیح پر جسکا کفارہ ساری دنیا کے واسطے کافی ہے ایمان لاوے وہ ضرور گناہ سے معافی پائیگا اور خدا سے میل محبت حاصل کریگا۔ انسان کی بذاتہ گنہگاری کا دوسرا کوئی علاج نہیں ہے۔ مبارک ہے وہ جو اُسپر ایمان لا کر نجات حاصل کرتا ہے +

افغانستان سے سرکاری فوج کا واپس ہونا

—— تازہ اخبارات تاربرقی سے معلوم ہوا ہے کہ اب انگریزی فوج افغانستان سے واپس ہونے لگی ہے۔ اور چند پلٹنوں اور رسالوں و افسران کا کوچ مقام بھی بولا گیا ہے اور عنقریب فوجیں واپس ہونگی +

اِن خبروں کے دیکھنے سے ابھی تک ہماری سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ یہہ فوجیں جو فتح کابل کے واسطے روانہ ہوئیں تھیں اب ادھورا کام چھوڑ کر کیوں واپس آتی ہیں۔ کیا کابل فتح ہو گیا۔ کیا یعقوب خان نے ہماری سرکار کی اطاعت اختیار کر لی۔ کیا یہہ فوجیں شیر علی کو گرفتار کر کے لا رہی ہیں کیا اب افغانستان میں ہمارا پورا پورا عملدخل ہو گیا ہے۔ اور کیا سرحدی لوگوں نے شرارت کو چھوڑ دیا ہے۔ ہمکو افغانستان کے معاملہ پر سرکار کی تعجیل پر نہایت ہی تعجب آتا ہے کہ یا تو ایکدم سے یوں دھاوا ہوا تھا اور یا یوں ہی بغیر حل مطلب کے واپسی کا حکم ہے۔ معلوم نہیں کہ ایسا کیوں ہوا اور اس سے سرکار کو کیا فایدہ ہوا اور ہوگا +

اطلاع

بعض بعض صاحبان ہمارے اخبار کی کارسپانڈنٹی کے لئے درخواست کرتے ہیں اور ساتھ ہی یہہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ مضامین عمدہ اور چیدہ لکھکر روانہ کیا کرینگے اور تازہ عجائب و غرایب خبریں بھی ارسال ہوا کرینگی مگر درخواست کے ساتھ کوئی مضمون بطور نمونہ کے نہیں ہوتا ہے اسلئے اطلاع دیجاتی ہے کہ جو صاحب کارسپانڈنٹی چاہیں نمونہ مضمون بھی درخواست کے ساتھ روانہ کیا کریں +

بقیہ اُن مسئلوں کے بیان اور ثبوت میں جو خدا تعالیٰ نے نجات کے نہایت بھاری مقدمہ میں بنی آدم کی ہدایت کے لئے ارشاد فرمائے ہیں

سو اُسکے کمال ثبوت کے لئے تحقیق کرنے والے کو ان حقیقتوں کی طرف توجہ ہونا چاہئے یعنے کہ ماں کے پیٹ ہی سے ہمارے لڑکوں کے دل ناپاک اور پلید ہوکے پیدایش سے بھی گناہ کرتے ہیں اور کہ وے لڑکے اپنے ماں باپ کی برابر بیماری اور دُکھ اور غم اور موت میں مبتلا ہیں بلکہ خدا کی اُس رحمت کے سوا جو بیٹے کے کفارہ سے ہے اُن سب کے سب کو شریعت کے فتوے کے موافق ہمیشہ کے عذاب میں گرفتار ہونا چاہئے۔ اسکے سوا تمام تجربہ اسبات کو دکھلاتا ہے کہ یہہ مصیبت معہ اُسکی تمام تاثیروں کے کسی ایک قوم یا فرقہ یا مذہب سے متعلق نہیں ہے بلکہ ہماری اِنسانیت کے برابر کشادہ ہو کے ہر شخص جو آدم کی سیرت اور شباہت رکھتا ہے سو اُسکے حال میں یقینی اور ضرور ہے (رومیوں کے باب ۵ کی آیت ۱۲ سے ۲۱ تک دیکھو

۲- بنی آدم کی لاچاری۔ یعنے ممکن نہیں کہ بنی آدم اپنے گناہوں کے لئے کفارہ دے سکیں یا اپنے دل کو گناہ کے شوق اور عادت سے پاک کر سکیں +

اِس نہایت بھاری مسئلہ کے پہلے حصّہ کی بابت یعنے ممکن نہیں کہ بنی آدم اپنے گناہوں کے لئے کفارہ دے سکیں کُتب مقدسہ دکھلاتی ہیں نہ محض کہ آدم کی اولاد اپنے گناہ کے واسطے خدا کو کفارہ نہیں دے سکتی بلکہ اسکی کوشش کرنا بالکل باطل خیال ہے۔ کیونکہ بنی آدم تمام و کمال ناپاک ہونے کے سبب اُن کے اچھے بلکہ بہترین کام بھی خدا کی پاک نظر میں کم و بیش ناپاک ٹھہر کر ہیچ محض سزا کے لایق ہیں۔ چنانچہ کتاب ایوب کے باب ۱۴ کی آیت ۴ میں یوں لکھا ہے کہ (کون ناپاک چیز سے پاک چیز لا سکتا ہے کوئی بھی نہیں ہے)۔ اور ہمنے آگے ہی کتاب اشعیا کے باب ۶۴ کی جو آیت لکھی تھی اُسمیں صاف کہا ہے کہ ہم سب کے سب ناپاک چیز کی مانند ہیں اور ہماری ساری راستبازیاں گندی دھجی کی سی ہیں۔ لیکن اگر آدمی خدا کے حضور پاک کام کرنے کی قدرت رکھتا تو بھی وے افعال شریعت کی اس بیعزتی کے لئے جو آدمی کی نافرمانی سے پہنچی تھی کفارہ نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ (ملعون ہے وہ شخص جو شریعت کی کتاب میں لکھی ساری چیزوں پر قایم رہکر عمل نہیں کرتا)۔ اِسلئے جب شریعت کو بیعزت کرنے سے آدمی فتوے کے موافق ملعون ہو جاتا ہے تو ظاہر ہے کہ اُس کے نیک کام اُسکی روح کے گناہ کے لئے کفارہ نہیں ہو سکتے کہ خدا کے پاس راستباز ٹھہرے۔ پس عادل حاکم کا کام یہی ہے نہ کہ وہ قیدی کے نیک کام کے سبب اُسکو معاف کرے بلکہ پاک شریعت اپنے نافرمانوں کے لئے جو سزا ٹھہراتی ہے اُسکو عمل میں لاوے۔ چنانچہ کتاب پیدایش کے باب ۱۸ کی آیت ۲۵ میں یوں لکھا ہے کہ (کیا دنیا کا حاکم انصاف نہ کریگا) اور رومیوں کے باب ۱۲ کی آیت ۱۹ میں بھی لکھا ہے کہ (انتقام لینا میرا کام ہے میں بدلا لونگا خداوند کہتا ہے) پھر اِس نہایت بھاری مسئلہ کے دوسرے حصّہ کی بابت یعنے کہ ممکن نہیں کہ بنی آدم اپنے دل کو گناہ کے شوق اور عادت سے پاک کر سکیں کتاب مقدس صاف صاف دکھلاتی ہیں کہ گنہگاروں کے دل کو پاک کرنے کے لئے صرف خدا کی قدرت کفایت کرتی ہے۔ اِسبات پر محمدی ناظرین کو بڑی تمیز کے ساتھ دیکھنا چاہئے کہ آدمی کی صرف ظاہری چال نہیں ہے کہ راستی سے دور ہو کے بد ہو گیا ضرور ہے بلکہ وہ چشمہ جس سے اُسکے سارے خیال اور ارادے اور خواہش پیدا ہوتی ہیں بالکل بد ہے۔ غرضکہ غیر فانی روح آپ نجس اور ناپاک اور بد ہو گئی ہے اور اُسکا درست کرنا آدمی کی قدرت سے باہر ہے۔ کیونکہ آدمی اپنی ظاہری شکل کے بدلنے کی قوت نہیں رکھتا ہے تو پھر باطنی حالت کو کیونکر بدل سکتا ہے۔ وہ اپنے سر کا ایک بال بھی سفید یا کالا نہیں کر سکتا تو پھر کس طرح اپنے ناپاک دل کو اُس کی اصلی نفسانیت سے جدا کر کے پاک کرے۔ چنانچہ کتاب یرمیاہ کے باب ۱۳ کی آیت ۲۳ میں اِس بابت یوں لکھا ہے کہ (کیا حبشی اپنے چمڑے کو یا چیتا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہے تب ہی تم نیکی کر سکوگے جنھیں بدی کرنے کی عادت ہو رہی ہے) پس اگر اِس بیان کے موافق جو یہاں کیا گیا ہے بنی آدم اپنے گناہ کے لئے کفارہ نہیں دے سکتے بلکہ اپنی روحوں کو انکی اصلی ناپاکی سے پاک کرنیکی قدرت نہیں رکھتے تو ظاہر ہے کہ وے نجات کے مقدمہ میں بالکل عاجز اور لاچار ہیں۔ اِس سبب سے گناہوں کا کفارہ اور دلی پاکی کی نعمت خدا کے فضل و کرم سے ہونا ضرور ہے نہیں تو آدم کی ساری اولاد ہمیشہ ہمیشہ تک دوزخ میں رہیگی +

۳- مسیح کا کفارہ- تاکہ شریعت بیعزتی سے بچے اور اس سبب بنی آدم اُسکے فتوے سے خلاصی پا سکیں +

اِس بھاری مسئلہ کی بابت کُتب مقدسہ اشتہار دیتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنی حمت اور محبت کو نہایت بزرگی دینے کے لئے اِنسانکی نجات کو عزت بخش کفارہ کی راہ سے اختیار کیا۔ باقی آیندہ

منقولات

پانی کا بیان

اسکو لاٹن میں آقو - انگریزی میں واٹر سنسکرت میں جل - عربی میں ما - فارسی میں آب - اور ہندی میں پانی کہتے ہیں +

کوئی شخص یہہ خیال کرے کہ پانی کا بیان کرنا کیا ضرور ہے کیونکہ یہہ ایسی چیز نہیں ہے کہ جو واکے کام میں آوے لیکن ہم کہتے ہیں کہ انسان کو بیماری سے بچانے اور تندرستی بحال رکھنے کے لئے صاف اور تازہ پانی نہایت ضرور ہے - حالانکہ بہت لوگ اسبات سے واقف ہیں تاہم بھی اُسکا استعمال کرنے میں اسبات کو بھول جاتے ہیں اور اُسکی ناقدری کرتے ہیں - اکثر ہندوستان میں یہہ خدا کی بخشش استعمال کرنے میں بگاڑی جاتی ہے - یعنے تالاب اور کوؤں میں کے جن میں سے پانی نکالا جاتا ہے نکالنے اور لیجانے میں اُسکو بگاڑتے ہیں - لہذا اب ہم اُن باتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں اور اُسکا علاج بھی تبلاتے ہیں +

جاننا چاہئے کہ پانی خراب ہونے کے بہت سی وجوہات ہیں - چنانچہ اول تو یہہ کہ جو ندیاں شہروں یا قصبوں کے نزدیک ہوتی ہیں اُن میں اکثر لوگ میلی اور بدبودار چیزیں پھینکتے ہیں - اور بعض جگہہ جہاں ندی نالوں کا پانی خشک ہو جاتا ہے تو وہاں مردے جلاتے ہیں اور مردار جانور ڈالتے ہیں اور پاخانہ پھرتے ہیں اور مردوں کی راکھہ اور ہڈی اور مردار جانور وغیرہ سب وہاں پڑے رہجاتے ہیں اور جب وہاں پانی بھر آتا ہے تو وہ سب نجاست اُس ندی کے تمام پانی میں ملکر خراب اور نجس کر دیتی ہے بلکہ جو کوئے ان ندیوں یا نالوں کے کناروں کے قریب ہوتے ہیں اُن میں بھی وہ غلیظ پانی کے سوتوں کے وسیلہ سے اگر ملجاتا ہے اور اُنکے پانی کو خراب کر دیتا ہے +

دوم اکثر شہروں کے کوؤں میں کبوتر رہتے ہیں اور سال سال وہاں رہکر گھونسلا بنا کر انڈے بچے دیتے ہیں تو اُنکی تمام غلاظت شلا بیٹ اور انڈوں کے چھلکے اور مرے ہوئے بچے اور گھونسلوں کا میلا کوڑا اور کبوتر کے پر وغیرہ اُن کوؤں کے پانی میں ملکر اُسکو خراب کر دیتے ہیں یہانتک کہ وہ پانی مثل پانی رنگریزوں کے رنگین ہو جاتا ہے اور اُس میں سے بدبو آتی ہے - اکثر شہر کے نیالے وغیرہ کے پانی بھی اسقدر کوؤں کے پاس ہوکر بہتا رہتا ہے کہ اُس گندی نالی کا پانی سوتوں کے ذریعہ سے اُن کوؤں میں ہوکر پانی کو بگاڑ دیتا ہے +

سیوم اکثر یہہ دیکھنے میں آتا ہے کہ یہاں کے لوگ صبح کے وقت نصف برہنہ ہوکر کوؤں کے گھاٹ پر غسل کرتے ہیں تو جو پانی کنوے سے نکال کر اپنے بدن پر بہاتے ہیں تو آدھا پانی بدن کا میلا ہوکر پھر واپس کوے میں گر جاتا ہے - اور گانوں کی عورتیں جو صبح کو باولیوں میں پانی بھرنے جاتی ہیں تو اول وہ منہہ ہاتھہ دھوتی ہیں اور نہاتی ہیں اور نیز میلے کپڑے دھوتی ہیں تو وہ میل کا پانی اُسی باولی میں رہتا ہے اور اُسکو خراب کر دیتا ہے - پھر اُسی خراب پانی کو وہ عورتیں برتنوں میں بھر کر گھر لیجاتی ہیں اور کام میں لاتی ہیں - اگرچہ بعض کوؤں پر نہانے دھونے وغیرہ کا بندوبست ہے تاہم اُس ملک میں علی العموم کوؤں کا منہہ کھلا رہتا ہے اور جب تیز ہوا چلتی ہے تو اُسوقت خشک پتے اور ہر قسم کے خس و خاشاک اور میلی ریت وغیرہ دور دور سے اڑکر اُنمیں گر کر پانی کو خراب کر دیتے ہیں +

چہارم اس ملک کے لوگ چمڑے کے پرانے ڈولوں سے پانی کھینچکر سڑی اور میلی مشکوں میں بھر کر لیجاتے ہیں - اور پھر میلے اور چکنے گھڑوں میں بھر رکھتے ہیں جس میں وہ پانی بالکل گندا ہو جاتا ہے +

ان سب باتوں پر غور کرنے سے ثابت ہوا کہ کتنی وجوہات سے پانی خراب ہو جاتا ہے +

پانی درست اور سریع الاثر رکھنے کی ترکیب

جن شہروں کے نزدیک ندی نالے ہیں اُنکا اور کوؤں کا پانی صاف رکھنے کے واسطے ایک ملکی قانون علی العموم جاری ہونا چاہئے - اور جو جو کوئے پانی بھرنے کے ہیں اُن کے منہہ لکڑی وغیرہ کے تختوں کے ڈھکنے سے بند کر دینا ہر ایک مالک چاہ کے ذمہ واجب ہے - اور چمڑے کے ڈول و مشک وغیرہ سے پانی بھرنے کا دستور بھی قابل امتناع کلی ہے بلکہ بمبے کے وسیلہ سے پانی کھینچنا اور چینی یا ٹین یا جست وغیرہ کے برتن میں بھر کر گھر لیجانا اور قبل پینے کے جوش دیکر اور ٹھنڈا کر کر چھان کر استعمال کرنا بہت مفید اور سودمند ہے کیونکہ اکثر پانی میں جانور اور پودے حیوانات و نباتات ہوتے ہیں - کتنے ہی تو ایسے ہیں جو آنکھہ سے دکھلائی دیتے ہیں لیکن چند ایسے ہیں کہ خوردبین کی مدد بنا نہیں دکھلائی دیتے دونوں سے یعنے اُنکے پیدا ہونے و مرنے سے پانی خراب ہو جاتا ہے - پر جوش کرنے اور چھاننے سے اُنکا اثر دفعہ ہوکر پانی صاف ہو جاتا ہے - پانی چھاننے کی سب ترکیبوں سے عمدہ ترکیب یہہ ہے کہ ایک لکڑی کی ٹکٹکی جس پر تین گھڑے اوپر نیچے رکھے جاسکیں بنوا کر اور اوپر و بیچ کے گھڑوں کے پیندوں



میں باریک سوراخ کرکے اُن دونوں میں کویلہ بھرکر پھر اُسپر کنکر ڈالکر کنکروں کے اوپر بالو بچھا دیوے اور نیچے کے تیسرے گھڑے کے مُنہہ پر ایک سرکنڈے کی ڈنڈی اُس چھید میں رکھدیوے پھر اُن دونوں گھڑوں کے اوپر رکھدیوے اور اوپر کے گھڑے میں پانی بھردیوے تاکہ اُس سے پانی ٹپک کر دوسرے میں اور دوسرے سے تیسرے میں جمع ہوجاوے تب اُس پانی کو استعمال میں لاوے - اور اکثر پانی میں چونا ملا رہتا ہے کہ جسکے پینے سے پتھری پیدا ہوتی ہے اِسلئے چاہئیکہ ایسے پانی پینے سے پرہیز کرے اور اگر سوا اِسکے دوسرا پانی نملے تو اُسکو خوب پکاکر ٹھنڈا کرے جبکہ چونا نیچے بیٹھہ جائے تو اُسے چھانکر پیوے - اور اگر سفر وغیرہ میں ایسا پانی ملے اور چھاننے کا موقع نہووے تو ایک چھوٹا سا ٹکڑہ پھٹکری کا پیسکر اُس میں ملاکر پانچ منٹ تک توقف کرے جبکہ چونے وغیرہ کی تلچھٹ نیچے بیٹھہ جائے اور پانی نتھر آوے تو اُسکو چھانکر پیوے - اور بعض شخص راستہ چلتے ہوئے پسینے میں تر ہوکر تھک کر بیٹھہ جاتے ہیں اور اُسوقت اُنکو تشنگی زیادہ ہوتی ہے تو جلدی سے بہت سا پانی پی جاتے ہیں - یہہ اُنکو نقصان کرتا ہے اِسلئے لازم ہے کہ تھوڑے عرصہ تک ٹھہرکر پسینہ سوکھا کر آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا پانی پیوے +

شاید کوئی یہہ خیال کرے کہ پانی کا بیان بہت کچھ لکھا ہے مگر اُن اوپر کی لکھی ہوئی باتوں پر عمل کرنا بہت ضرور بات ہے کیونکہ بہت سے ڈاکٹروں کی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ اکثر بیماریاں مثل ہیضہ و پیچش و دست و پتھری و نارو وغیرہ خراب پانی پینے سے لاحق ہوتے ہیں اور ہر ہفتہ میں بہت سے آدمی مرگئے ہیں مگر جبکہ صاف پانی پینے کے لئے پمپ وغیرہ کا بندوبست کرکے استعمال ہوا تو اُس ہفتہ میں لوگوں کو صحت ہوئی اور بیماری بھی کم ہوئی +

اِسکے فواید ہفتہ آیندہ میں درج کئے جائینگے +

از مخزن المسیحی

اخبارات تاربرقی

قندھار ۲۳ براہ چمن ۲۵ فروری - چونکہ تاربرقی کی ایک لین ایک ایسے مقام پر جو قطع اور قندھار کی ڈاک سے ملتا ہے چمن تک پوری ہوگئی ہے اسوجہہ سے یہہ اُمید کیجاتی ہے کہ تاربرقی کی خبریں اب مناسب وقت پر پہونچا کریں - رجمنٹ حصار نمبر ۱۵ جو پچھلے چند دنوں سے ایک منزل دور ٹھہری ہوئی تھی کل لشین کو روانہ ہوگئی اور تل چوٹیاں کے سیدھے راستہ سے انگریزی ملک کو واپس جائیگی - یہہ یقین کیا جاتا ہے کہ جنرل بدلف عنقریب گرشک سے روانہ ہونیوالے ہیں لیکن اُنکے کوچ مقام کا کچھ ٹھیک نہیں ہے - فوج ارغستان کا کالم اُس وادی کو بخوبی دیکھہ بھالکر جسکا سابق میں کچھہ ذکر نہیں کیا گیا تھا واپس آگیا ہے اور وہ اُسکو آباد اور سرسبز بیان کرتا ہے - وادے ارغنداب کا کالم ۱۰ میل دور ٹھہرا ہوا ہے - جنرل بارٹر جنرل نٹل سے جو وہ ایک دن میں تل چوٹیاں کی فوج ہراول کے کمان کیواسطے جائینگے فوج کا کمانڈ لینے کے واسطے مقام روباٹ سے یہاں آئینگے - ایک نئی چھاونی کے واسطے زمین لیجاتی ہے اور اُس میں پرانی چھاونی بھی شامل ہے جسکے اکثر مکانات باسانی ہماری فوج کے رہنے کے لائق ہوسکتے ہیں کیونکہ گورنمنٹ افغانستان اُنکی مرمت کرتی رہی تھی - شفاخانہ صفائی کے لحاظ سے قلعہ سے منتقل کردیا جائیگا اور اُسکی جگہہ وہاں ایک پہاڑی باٹری رہیگی - کل چار پٹھانوں نے جنکے پاس کوئی ہتھیار نہ تھا شہر کے تین میل کے فاصلہ پر لشکر کے تین مسلح ہمراہیوں کو لوٹ لیا اور خاص اُنہیں کی تلواروں سے اُنکو قتل کیا - ایک شخص اُس پاس چھپا ہوا ملا اور ڈاک کے سوار اُسکو پکڑکر لشکر میں لے آئے - میجر مکلین موقع پر تحقیقات کرنے کے لئے گئے ہیں - موسم زیادہ گرم ہے اور فصل سرسبز معلوم ہوتی ہے - رسد کثرت سے موجود ہے سوائے چارہ کے بہت جلد نئی فصل کے کٹنے پر بہم پہونچ جائیگا +

لنڈن ۲۶ فروری - جو ہنگامہ حال میں اسکندریہ میں ہوا تھا اُسکی وجہہ سے ایک انگریزی اور ایک فرانسیسی جہاز واقعات کی خبرگیری کے واسطے وہاں گیا ہے - شہزادہ نپولین اِس مہم کی سیر کیواسطے جو زولوں پر گیا ہے نٹل کو جانا چاہتے ہیں +

اخبار ٹائمز نے ایک آرٹیکل میں یہہ بیان کیا کہ وہ اِسبات پر یقین کرنیکی وجہہ رکھتا ہے کہ جو لوگ جنوبی افریقہ میں نئے آباد ہوئے ہیں وہ فدرل گورنمنٹ کا اصول اختیار کرینگے +

شہر گلاسکو کے بنک کے قرضداروں کے روپیہ کی تعداد دو کروڑ روپیہ ہے اور اِسیقدر روپیہ وصول ہوگیا ہے - گویا سب قرضداروں سے وصول ہوا ہے +

رنگون ۲۷ فروری - جو چٹھیاں مقام مانڈلی سے یہاں شب گذشتہ کو آئی ہیں اُن میں بیان کیا گیا ہے کہ مقتولوں کی تعداد میں بڑا مبالغہ کیا گیا ہے یعنے کل تعداد مقتولوں کی قریب ۳۲ آدمی کی ہے - شہر میں ہر ایک طرحسے امن ہے +

ضلع ہاڈنگٹن میں سے جو ممبر پارلیمنٹ میں مقرر ہوئے ہیں وے فرقہ لبرل سے مقرر ہوئے ہیں

بمبئی ۲۷ فروری - جو الزام تغلب اور بد دیانتی اور دغابازی کا کیشوجی نایک غیلہ بھائی پدم زی اور کرسن جی نصروانجی کاما اور تھکر خید نگرداس ڈایرکٹران علی نگ

ل کمپنی کے ذمہ لگائے گئے تھے کل خارج کر دی گئے۔ وکیل مدعی کو ایک ہفتہ کی مہلت اِس امر پر غور کرنیکے واسطے دی گئی ہے کہ جو اطلاع باقی تین کمپنیوں کی نسبت عدالت میں داخل ہوئی تھی آیا اُسکی نسبت وہ کچھ کارروائی کریگا یا نہیں +

لنڈن ۲۷؍ فروری۔ گورنمنٹ نے لڑائی زولو کے واسطے پچاس لاکھ روپیہ کے غیر معمولی صرف کی اجازت چاہی ہے +

جلال آباد ۲۲؍ فروری۔ ایک جماعت ملک کے معائنہ کرنیوالی ہفتہ آیندہ میں درے گندمک سے آگے جاویگی یہاں کے باشندے کہتے ہیں کہ امیر شیر علی نے یعقوبخان کو لکھا ہے کہ وہ انگریزوں سے نامہ پیام کرے۔ لیکن یہہ بات مشتبہ معلوم ہوتی ہے +

جلال آباد ۲۳؍ فروری۔ آج علی الصباح ایک فوج نے جسمیں ولانور کی پہاڑی باڑی کی دو توپیں اور ایک ترپ دسویں رجمنٹ حصار کا گائیڈ کیولری کا ایک اسکوئیڈرن دو سو رائفل برگیڈ۔ دو سو پچاس گائیڈز انفنٹری۔ دو سو پچاس سپاہی پہلی رجمنٹ سکھان کی جنرل جی نکنز کے تحت میں شامل تھی دریا کو عبور کیا اور موضع درنتا کی طرف جو وادئے تہین میں واقع ہے بڑھی۔ اِس فوج کا اصلی مقصد یہہ تھا کہ یعقوبخان کی رجمنٹ مسمی عظمت اللہ خان کو گرفتار کرے جو ہماری مخالفت میں لوگوں کو بھڑکانے کے لئے بھیجا گیا تھا + بذریعہ ٹیلیگراف کی خبریں آیا کرینگی۔ ایک جماعت بیسویں رجمنٹ پنجاب نیٹو انفنٹری کی بطور محافظ کے فوج کے ساتھ گئی جن شخصوں نے لشکر کے ہمراہیوں کو قتل کیا تھا انہیں ایک شخص کل شفاخانہ میں مرگیا۔ اُسکی لاش کو اُس موقع پر لیگئے جہاں کہ اُسنے قتل کیا تھا اور بعدہ اُسکو جلا دیا۔ یہاں ایک قلعہ کی فوراً تعمیر کرنیکا حکم آیا ہے جسمیں کہ ایک مضبوط فوج رہیگی +

کمرٹ کیمپ کے نزدیک ایک موقع تجویز کیا گیا ہے اور کام فوراً شروع ہونے والا ہے +

جلال آباد ۲۰؍ فروری۔ پانچ آدمیوں کی ایک جماعت نے کیمپ کے دو ہمراہیوں کو شہر پناہ ورکے دروازے کے باہر وقت چار بجے شام کے مار ڈالا۔ یہہ قاتل دریا کے پار سے آئے تھے اُن میں سے تین بھاگ گئے اور دو رجمنٹ گائیڈ کے چند آدمیوں کے ہاتھ سے جو خوش قسمتی سے قریب موجود تھے قتل اور سخت زخمی ہوئے +

گلستان براہ قندھار ۲۳؍ فروری۔ ہم ایک نہایت آباد ملک میں ہو کر گذرے ہیں جہاں کہ گیہوں اور ہندوستانی اناج اور میوہ افراط سے پیدا ہوتے ہیں اور بیس بیس گانوں اکثر ایک ساتھ نظر پڑتے ہیں جو ملکی واقعات گذرتے ہیں اُنپر لوگ ظاہراً کم توجہ کرتے ہیں۔ وہ یقین کرتے ہیں کہ شیر علی مقام بلخ کے نزدیک مارا گیا لیکن باینہمہ بھی آیندہ کے انتقام کا خوف کرکے یا ہماری موجودگی کو ناپسند کرکے بدلی سے رسد دیتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ لوگ یعقوبخان کی حکمرانی کو پسند نہیں کرتے یہاں کی قوموں میں تپ کی بیماری پھیل رہی ہے۔ قوم برک زئی کے بہت سے لڑنے والے لوگ ہرات کو چلے گئے ہیں اور جبتک یہاں پہلی گورنمنٹ کی جگہہ کوئی حکومت بہت جلد اچھی طرح سے قایم نہ ہو جائیگی اُسوقت تک قزاق لوگ یقیناً موجود رہینگے اور ہنگامہ اور فساد واقع ہوگا۔ فوج قندھار کو واپس جا رہی ہے اور مقام معروف کو نہیں گئی ہے جسکا سردار مطیع نہیں ہوا اور اُسنے ہمارے آخر پیغام کا ابھی تک جواب نہیں دیا ہے۔ جن فوجونکو ہندوستان کے واپس جانیکا حکم دیا تھا وہ اِس خبر کو سنکر نہایت خوش ہوئے کیونکہ کل لوگ متواتر سفر کرنے اور سخت مشقت اُٹھانے اور خاطر خواہ طور پر فوج کشی کے نہ ہونے سے تھک گئے۔ ہتھیاروں اور قرابینوں کی چوری کے سوا اور کوئی تکلیف فوج کو نہیں ہوتی ہے۔ وہ چند روز میں قندھار کو پہونچ جاویگی +

ناکارہ بار برداری کی بجائے اونٹ آتے جاتے ہیں

گرشک براہ چمن ۲۷؍ فروری۔ فوج ۲۰ سے ۲۲ تک رفتہ رفتہ دریائے ہلمنڈ سے پھر پار اوتر آئی۔ ایک سوار ڈوب گیا قوم علی زئی نے کسی قسم کا فساد نہیں کیا جسکا سابق میں اندیشہ تھا قرب وجوار کے لوگ ہمارے چلے جانے پر افسوس کرتے ہیں اور بہت سے آدمی جنکو ہمنے نوکر رکھا تھا اُسوقت تک کہ پھر کوئی مستحکم گورنمنٹ قایم نہ ہو شہر کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں +

باستثنائے اُس فوج کے جو حال میں قلعہ میں آنکر ٹھہری ہے باقی فوج تندرست ہے۔ اِس فوج کو سخت نقصان پہونچا ہے۔ گرشک کے قبضہ کے زمانہ میں تمام ملک کا پہاڑ وسے لیکر کالا بست تک بخوبی معائنہ کر لیا گیا۔ ہم آج قندھار میں تیز روی کے ساتھ کوچ کرکے داخل ہونگے۔ سب لوگوں کو کارروائی کے بند ہونے پر افسوس ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۶؍ فروری۔ خبر ہے کہ یہاں ایک شخص وبا سے فوت ہوگیا ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۷؍ فروری۔ یہاں کے ڈاکٹروں نے انکار کیا ہے کہ جو شخص کل فوت ہوا ہے وہ وبا سے نہیں ہوا +

لنڈن ۲۸؍ فروری۔ جو قرضہ گورنمنٹ انگلنڈ جنگ زولو کیواسطے چاہتی ہے اُسکی تعداد ایک کروڑ پچاس لاکھ ہو کر پارلیمنٹ میں یہہ تجویز منظور ہوئی ہے +

میجر جنرل کلیفورڈ صاحب لارڈ چلیمز صاحب کے سٹاف میں مقرر ہوئے ہیں +

ہوس آف کامنس میں مسٹر ڈبلیو ایچ سمتھ نے جنگی بحری فوج کے لئے تخمینہ پیش کیا جسکی تعداد حسب تفصیل ذیل ہے

دس کروڑ پچپن لاکھ پچیس ہزار روپیہ۔ اسمیں سال گذشتہ کی بہ نسبت ایک کروڑ پچاس لاکھ روپیہ کی کمی ہوئی +

لنڈن ۔ ۲۰ فروری۔ حضور قیصر ہند ماہ مارچ کے آخر میں اٹلی میں بمقام جھیل بیکیار کے پاس جانے کا ارادہ رکھتے ہیں +

سرکاری کاغذات سے جو کیپ ٹون سے آئے اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ فوج انگریزی اپنی حفاظت کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ پلٹن نمبر ۲۴ کا ایک نشان پھر مل گیا ہے۔ ملک ٹرینسوال کے بور لوگوں نے انگریزوں کی امداد دینے سے انکار کیا ہے +

کلکتہ ۳۔ مارچ۔ لارڈ ولیم برسفورڈ چھ ماہ کی رخصت لیکر اُس جہاز پر جو ڈاک لیکر کیپ گڈ ہوپ کو جاتا ہے تشریف لیجاینگے +

لنڈن یکم مارچ۔ کل شام کو ہوس آف کامنس میں مسٹر فاسٹ نے اپنی رائے جسکی بابت اُنہوں نے ۲۴ فروری کو اطلاع دی تھی پیش کی۔ اُس رائے میں صاحب موصوف نے یہہ ظاہر کیا کہ ہندوستان کی آمدنی کو خرچ کرنے میں گورنمنٹ غفلت کرتی ہے۔ اور یہہ بھی بیان کیا کہ ایک خاص کمیٹی اسواسطے مقرر ہونی چاہئے کہ گورنمنٹ ہند کی تجاویز کی بابت جو ایکٹ ۱۸۵۸ء و دیگر ایکٹوں سے جنسے ایکٹ مذکور ترمیم ہوا ہے رپوٹ مکمل کرے بعد بحث کے یہہ رائے نامنظور ہوئی کیونکہ ۱۰۰ ممبران نے اپنا اتفاق کیا اور ۳۹ انے مخالفت کی +

اسسٹنٹ سکرٹری ہند نے بیان کیا کہ اُس تجویز سے جو حال میں جاری ہے ہندوستان کی آمدنی کو خرچ کے وقت بخوبی دیکھ بھالکر خرچ کیا جاتا ہے۔ اور یہہ بھی بیان کیا کہ محاصل کا بڑھجانا اُس تخمینہ سے زیادہ نہیں ہوگا جو کہ کیا گیا ہے +

سب سے اخیری خبر جو کیپ گڈ ہوپ سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ شاہ زولو اپنی فوجوں کو ایک جگہہ جمع کر رہا ہے تاکہ صوبہ نٹال پر چڑھائی کرے۔ مگر اُسوقت وہ دریائے ٹیگلا کی طغیانی کے سبب سے عبور نہیں ہو سکتے +

لفٹنٹ کرنل ڈبلیو۔ جی۔ ڈن ہام۔ ماسی جو رسالہ نمبر ۵ بھالہ بردار کا افسر ہے افواج ہند کے ایک حصہ کے کمانڈنگ افسر مقرر ہوئے ہیں +

لنڈن ۲ مارچ۔ کل ہوس آف کامنس میں وہ مسودہ قانون جو متعلق افواج گورنمنٹ انگریزی کے ہے اور جس سے سرکشی کا قانون جنگ کے قانون سے ملایا جاوے پہلی دفعہ سنایا گیا +

یہاں خبر آئی ہے کہ کاشغر کے باغیوں نے چینیوں کے ہاتھ سے بڑی شکست کھائی ہے اور باغیوں کو روس کے علاقہ میں بھاگنا پڑا ہے +

لنڈن ۳ مارچ۔ وے آٹھ پلٹن اور دو باٹری جنکو حکم ہوا تھا کہ نٹال میں جاوے سو لنڈن سے روانہ ہو چکی ہیں +

اخبار ٹائمز میں ایک بڑا طول طویل مضمون درباب خطوط یعقوب خان کے شایع ہوا ہے جسمیں لکھا ہے کہ اگر یعقوب خان وہی صلح کی تجویز جو گورنمنٹ کو منظور ہو قبول کریگا تو گورنمنٹ اُسکو بادشاہ کابل تصور کر کے اُسکی امداد میں ساعی ہوگی +

گورنمنٹ انگلنڈ اور فرانس نے ملکر یہہ اتفاق کیا ہے کہ خدیو مصر کو یہہ اطلاع دیجاوے کہ یہہ امر ضرور ہونا چاہئے کہ نوبر پاشا کونسل کا ممبر مجلس بدستور قایم رہے +

قندھار براہ چمن ۲۹ فروری۔ افسران مفصلہ ذیل کو معہ رسالوں و پلٹنوں و توپخانوں کے ہندوستان میں آنے کا حکم ہوا ہے اور یہہ سب بھل اور چوٹیال کے راستہ سے آئینگے۔ رسالہ بنگالہ نمبر ۸ کی تین کمپنی۔ پہاڑی توپخانہ جیکب آباد کی باٹری کی دو توپ۔ پلٹن پنجاب نمبر ۱۔ سفر مینا کی ایک کمپنی۔ میجر برایر۔ ڈپٹی اسسٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل۔ کپتان شورز۔ میجر کین۔ رسالہ حصار نمبر ۵۔ پلٹن گورکھا نمبر ۱۔ پہاڑی توپخانہ کی باٹری کی دو توپ۔ کپتان ہنا۔ لفٹنٹ کنگھم۔ برگیڈیر جنرل نٹال۔ پلٹن یورپین نمبر ۸ پلٹن پانیر نمبر ۳۲۔ یہہ سب لوگ کچھ عرصہ میں قلعہ خوشدل خان میں آنکر جمع ہونگے +

قندھار سے جنرل بڈلف صاحب ۲۶ فروری کو رپوٹ کرتے ہیں کہ فرقہ علی زئی درانی کے ایک گروہ نے جو زمین داور کی طرف سے آیا تھا رسالہ سندھ نمبر ۳ پر جو فوج سے پیچھے رہگیا تھا حملہ کیا مگر اُس گروہ نے شکست کھائی اُنکی تعداد قریب دو ہزار آدمیوں کے تھی اور اُنہوں نے بڑی دلاوری سے حملہ کیا خیال کیا جاتا ہے کہ اُنمیں سے ڈیڑھ سو آدمی مارے گئے اور ہماری طرف سے رسالہ مذکور کا ایک میجر رینلز مارا گیا اور پانچ سوار کام آئے۔ اور کرنل مالکسن زخمی ہوئے اور گیارہ سوار بھی زخمی ہوئے ہیں +

گندیوسرائے سے خبر آئی ہے کہ ۲ مارچ کو رات کے وقت فرقہ علی شیر زئی اور فرقہ ممرئی الک زئی کے ایک گروہ نے سرکاری فوج پر حملہ کیا اور کمسریٹ کے چار ملازم اور ایک پولیس کا ملازم مار دیا اور سات آدمیوں کو زخمی کیا۔ ۴۹ خچر کو وہ گروہ چھین کر لیگیا اور سو روپیہ جو ایک شخص کے پاس تھے اور وہ مارا گیا تھا وہ بھی لیگیا +

تھل سے خبر آئی ہے کہ وہاں پر بہت بارش ہوئی ہے اور ضلع کوہاٹ میں ۳۶ گھنٹہ پانی پڑا جس سے فصل کو عمدہ فایدہ پہونچا۔ پنجاب کے رجواڑوں کی فوج اپنے کام میں نہایت ہوشیاری دکھلا رہی ہے اور اُس

فوج سے بہت فایدہ حاصل ہوا- اس فوج میں سے پلٹنوں اور رسالوں اور توپ خانہ کی باڑیوں کے نوسو آدمی بنوں کی طرف روانہ ہو گئے ہیں- دریائے کورم آجکل طغیانی پر ہے- اور وہ راستہ جو دریا کے بائیں کنارہ پر بنایا جاتا تھا اب تیار ہو گیا +

خان لالپورہ کا بھتیجا سرکار کی طرف سے توقیر کے ساتھ پشاور میں بھیجا گیا ہے +

بریلی میں ۱۵ فروری کو تھوڑی سی بارش ہوئی ہے +

جموں میں ۱۶ فروری کو قدرے بارش ہوئی +

کانگڑہ میں خوب زور کے ساتھ پانی پڑا اور پہاڑونکی بلندی پر کسیقدر برف گرا +

پنجاب پیادہ رجمنٹ نمبر ۲۵ کے چھ سپاہی جنہوں نے ہوار کوٹل میں مفسدانہ حرکات کی تھیں قید ہو کر جزیرہ انڈمان میں بھیجے گئے ہیں +

لودیانہ

دو تین روز سے سرد ہوا چلتی ہے اگرچہ یہاں بارش نہیں ہوئی مگر سرد ہوا سے معلوم ہوتا ہے کہ کہیں قرب وجوار میں بارش ہو گئی ہے +

نرخ غلہ کا ٹھہرا ہوا ہے یعنے ہفتہ گذشتہ میں بھی ۱۲ اثار تھا اور ہفتہ حال میں بھی یہی نرخ ہے +

یہاں کی پولیس نے ایک ایسا عمدہ مقدمہ برآمد کیا ہے کہ جسکے طفیل چند چوریاں برآمد ہو گئی ہیں +

لائسنس ٹکیس پشتہ کا پھر لگا لگ رہا ہے- اگرچہ اس شہر میں بیماری وقحط وبیکاری اور مفلسی آفتاب نیمروز کی مانند چمک رہی ہے مگر فرضی سرپنچوں کو کچھہ نہیں سوجھتا +

اشتہار

رسالہ نبی معصوم

رسالہ نبی معصوم جسمیں قرآن کی آیات سے سات نبی اولوالعزم کا بیان ہے اور تازہ تصنیف ہوا ہے چھپکر تیار ہو گیا ہے جس کسیکو خریداری منظور ہو چھ پائی قیمت بھیجکر صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ سے منگالیں +

رسید زر

خوش معاملہ صاحبان کے اسماء گرامی بطور رسید زر کے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں +

جناب پادری احمد شاہ صاحب از جگرانوں- ـلے

جناب پادری ایچ- الیف بیوٹل صاحب از امرتسر- عـہ ۶/

جناب بابو گھنیا لال صاحب وکیل عدالت منصفی قایم گنج- ـلے

جناب سردار عطر سنگھ صاحب رئیس بھدوڑ از لودیانہ- عـہ ۶/

جناب بابو الیس- مارک صاحب سکنڈ ماسٹر مشن اسکول کانگڑہ- ـلے

رقومات مندرجہ ذیل معرفت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ وصول ہوئیں +

از مدرسہ بدووال ضلع لودیانہ- ـلے

از مدرسہ سانہ وال ضلع لودیانہ- ـلے

از مدرسہ بڑی ضلع لودیانہ- ـلے

از مدرسہ رقبہ ضلع لودیانہ- ـلے

از مدرسہ چھپاں بانگر ضلع لودیانہ- ـلے

از مدرسہ ہلواڑہ ضلع لودیانہ- ـلے

از مدرسہ نکھووال ضلع لودیانہ- ـلے

صاحبان ممبران منیوسپل کمیٹی جگرانوں- ـلے

صاحبان ممبران منیوسپل کمیٹی لودیانہ- عـقـہ ۱۲/

صاحبان ممبران منیوسپل کمیٹی ماچھی واڑہ- ـلے

صاحبان ممبران منیوسپل کمیٹی کھنہ- ـلے

صاحبان ممبران منیوسپل کمیٹی بہلولپور- ـلے

صاحبان ممبران منیوسپل کمیٹی رائے کوٹ- ـلے

جناب لالہ لاجپت رائے صاحب از لودیانہ- عـہ ۶/

جناب میاں محمد وزیر خانصاحب از راہوں- عـقـہ ۶/

جناب منشی گل محمد صاحب از کراچی بندر- ـہ/

جناب مس حرم صاحبہ از مشن لودیانہ- عـہ ۶/

جناب پادری جی بی ڈیلیس صاحب از لودیانہ- عـہ ۶/

جناب منشی رام سرنداس صاحب محرر جیل لودیانہ- عـہ ۶/

جناب بابو ایم الیس ولی صاحب از لودیانہ- عـہ ۶/

جناب شہزادہ جہانگیر صاحب جمعدار رسالہ گور آف گارڈ از جلال آباد علاقہ کابل- ـے

جناب منشی مکند لال صاحب از نکودر ضلع جالندھر- ـلے

جناب منشی مرنام چند صاحب انسپکٹر کان نمک از گومہ ضلع کانگڑہ- ـلے

جناب مسٹر ڈبلیو مٹن موس صاحب از دھرم سالہ- ـلے

جناب پادری گولک ناتھ صاحب از جالندھر- للعـہ ۶/

جناب بابو جالا پرشاد صاحب پنشن دار از لودیانہ- عـہ ۶/

جناب منشی منور خان صاحب کیشی کسٹاڈ گڈہ ضلع اجمیر- ـلے

جناب ہیرا سنگھ صاحب کتب فروش از لودیانہ- ـے

جناب پادری متھیاس صاحب از رویڑ- ـلے

التماس جن جن صاحبان خریداران اخبار نور افشاں کیطرف بقایا قیمت نور افشاں واجب الطلب ہے براہ مہربانی جلد عنایت فرماویں-